DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 541

DATED. 22-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	روشن مستقبل کی جانب بلوچستان کی پرواز اب کوئی نہیں روک سکتا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہے ہیں، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
03	شہید بے نظیر بھٹو کی عوامی جدوجہد نا قابل فراموش ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
04	تمام طبقات مذہبی ہم آہنگی رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
05	بلوچستان اسمبلی نے ارب 1189 روپے کی بجٹ کی منظوری دیدی	مشرق ودیگر اخبارات
06	مذہبی امور کا محکمہ ختم ملازمین کی خدمات کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کی سپرد	مشرق ودیگر اخبارات
07	گرینڈ الائنس کا احتجاج محکمہ تعلیم کے مجموعی طور پر 32 اساتذہ ملازمین معطل انکوائری کا حکم	مشرق ودیگر اخبارات
08	وفاقی و بلوچستان کے درمیان خلیج کرنے کا واحد راستہ اعتماد سازی ہے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
09	عوامی مسائل کا واحد حل آئینی و جمہوری جدوجہد میں مضمر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	مشرق ودیگر اخبارات
10	ترقیاتی فنڈز منتخب نمائندوں کی بجائے ڈپٹی کمشنر کیلئے مختص کرنا غیر قانونی ہے، اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور فورسز کا خفیہ اطلاع پر کامیاب آپریشن تین دہشتگرد ہلاک، سبی مغوی اے ایس آئی کی لاش برآمد، سوراب مسلح افراد کا حملہ ایس پی ہاؤس وگاڑیاں نذر آتش، سرانان آئے روز فائرنگ کی وارداتوں کیخلاف عوام سراپا احتجاج، پشین آئسکریم فروش اغواء لواحقین کا قومی شاہراہ بند کر کے احتجاج، خضدار باغبانہ پولیس کی کارروائی قتل کیس کے روپوش تین ملزمان

مسائل :

بورڈ آفس رزلٹ برانچ کے رویے کا نوٹس لینے کا مطالبہ، کوئٹہ قمار بازی اور پرچی جوئے کے جا بجا اڈے قائم حکام خاموش

مورخہ 22.06.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں بیروزگاری ایک سنگین مسئلہ ،وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں میڈیا بیوروز کی بندش پر تشویش کا اظہار ،مقامی اخباری صنعت پر بھی توجہ دینے کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک حالیہ آزاد سروے کے مطابق صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن وامان نہیں بلکہ بے روزگاری ہے کیونکہ 60 فیصد سے زائد عوام نے روزگار کے فقدان کو اپنی بنیادی پریشانی قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں سمیت نجی شعبے کو مل کر بے روزگاری کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے وزیر اعلیٰ نے میڈیا اداروں کی جانب سے بلوچستان میں بیورو دفاتر بند کرنے کے رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

کہا کہ میڈیا ورکرز کو بے روزگار نہیں ہونے دیا جائے گا اور اگر ضرورت پڑی تو وہ اس معاملے پر وزیر اعظم شہباز شریف سے براہ راست بات کرینگے، ان کا کہنا تھا کہ جو چینلز بلوچستان میں اپنے دفاتر بند کرتے ہیں انہیں قومی میڈیا کہلانے کا حق نہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بجٹ کی تیاری کے دوران بلوچستان کے حقوق کے تحفظ کیلئے وفاق کے سامنے مضبوط موقف اختیار کیا اور اگر صوبے کا حق تسلیم نہ کیا جاتا تو ترقیاتی منصوبوں کیلئے انتہائی محدود وسائل بچتے انہوں نے وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا بلوچستان کے موقف کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Boosting tourism" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"ظہور بلیدی کی قیادت اورمکران کے نوجوانوں کی امیدیں "** کے عنوان سے اسلم نظر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | پیر 6 محرم الحرام 1447ھ 22 جون 2026ء | نمبر 169

روشن مستقبل کی جانب بلوچستان کی پرواز اب کوئی نہیں روک سکتا

ارادے مضبوط ہوں تو کوئی ہدف ناممکن نہیں

ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی شرح 100 فیصد تک پہنچ گئی، دہشتگردوں سے مذاکرات ناممکن، دشمن عناصر کیخلاف جدوجہد جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے عوام سے کیے وعدوں کی تکمیل کرکے ثابت کردیا کہ ارادے مضبوط ہوں تو کوئی ہدف ناممکن نہیں رہتا۔ صوبائی حکومت نے ثابت کیا کہ جو وعدہ کیا جاتا ہے اسے پورا بھی کیا جاتا ہے۔ بلوچستان ایک روشن مستقبل کی جانب پرواز کرچکا ہے جس سے دشمن قوتیں پریشان ہیں۔ بلوچستان ترقی، اصلاحات، میرٹ، گڈ گورننس اور امن و استحکام کی راہ پر گامزن ہوچکا ہے اور ترقی کے اس سفر کو اب کوئی نہیں روک سکتا۔ ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز کے استعمال کی شرح 100 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ ماضی میں یہ شرح 65 فیصد سے زیادہ نہیں تھی۔ ریاست نے کبھی مذاکرات کے دروازے بند نہیں کیے لیکن دہشت گرد تنظیموں سے مذاکرات ممکن نہیں۔ بلوچستان میں مکمل امن قائم ہونے تک آخری سانس تک پاکستان دشمن عناصر کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو بلوچستان اسمبلی میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ کی منظوری کے بعد اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا آغاز اس شعر سے کیا کہ جب آنکھوں میں ارمان لیا، منزل کو اپنا مان لیا، ہر مشکل اور آسان ہے کیا، جب ٹھان لیا بس ٹھان لیا۔ انہوں نے کہا کہ بطور حکمران کابینہ اور عوامی حکومت کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے، جب عوام سے وعدے کیے تھے تو ناقدین اور مخالفین نے طنز کے نشتر برسائے، تاہم صوبائی حکومت نے ثابت کیا کہ جو وعدہ کیا جاتا ہے اسے پورا بھی کیا جاتا ہے۔ رواں مالی سال کی کارکردگی پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہوں نے ایوان سے وعدہ کیا تھا کہ بلوچستان کا کوئی بھی اسکول بند نہیں رہے گا۔ آج صوبے کے 15 ہزار 370 اسکولوں میں سے 15 ہزار فعال ہیں جبکہ 370 اسکول صرف اس وجہ سے بند ہیں کیونکہ وہ غلط مقامات پر تعمیر کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 14 ہزار اساتذہ کی فنانس بھرتی، 3 ہزار 200 سے زائد اسکولوں کی بحالی اور 7 لاکھ 20 ہزار بچوں کا داخلہ کسی خواب کی تعبیر نہیں بلکہ زمینی حقیقت ہے۔ آؤٹ آف اسکول بچوں کی تعداد میں 14 فیصد کمی آئی ہے، ڈراپ آؤٹ ریٹ میں 5 فیصد کمی واقع ہوئی ہے جبکہ تعلیم مکمل کیے بغیر اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 11 فیصد کمی آئی ہے۔ ٹیچر لٹریسی ریٹ 49 فیصد سے بڑھ کر 60 فیصد تک پہنچ چکا ہے۔ صحت کے شعبے میں 2 ہزار 800 سے زائد طبی عملے کی بھرتی کی گئی، 4 ہزار 519 ڈاکٹروں کو ترقی دی گئی، 164 بنیادی مراکز صحت فعال اور او پی ڈی میں 10 لاکھ مریضوں کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ کوئٹہ میں جدید [illegible] سینٹر کام شروع کرچکا، کینسر انسٹیٹیوٹ مکمل، سیٹلائٹ ٹیلی میڈیسن سروس کا آغاز ہوچکا ہے، تمام فارمیسیز کو ڈیجیٹلائز کردیا گیا ہے۔ بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف نیورو سرجری اینڈ نیورولوجی افتتاح کے لیے تیار ہیں۔ ادویات کی دستیابی کی شرح 46 فیصد سے بڑھ کر 89 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ زچہ بچہ مراکز میں ضروری سامان کی دستیابی 11 فیصد سے بڑھ کر 86 فیصد ہوگئی ہے، ایمرجنسی ادویات کی دستیابی 94 فیصد تک پہنچ چکی ہے جبکہ دیہی مراکز کی بنیادی سہولیات 4 فیصد سے بڑھ کر 83 فیصد تک پہنچ گئی ہیں۔ نومبر 2024 کے بعد صوبے میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا جبکہ ویکسی نیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھ کر 56 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ان کی حکومت نے اقتدار سنبھالا تو کوئٹہ کے سرکاری دفاتر میں حاضری کی شرح 45 فیصد تھی جو اب بڑھ کر 82 فیصد ہوگئی ہے جبکہ صحت مراکز میں حاضری 80 فیصد سے تجاوز کرچکی ہے۔ فائلوں پر فیصلوں کا دورانیہ 92 دن سے کم ہوکر اوسطاً 13 دن رہ گیا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز کے استعمال کی شرح 100 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ ماضی میں یہ شرح 65 فیصد سے زیادہ نہیں تھی۔ حکومت نے ڈیجیٹلائزیشن اور میرٹ کو اپنی پالیسی کا بنیادی ستون بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کا بڑا ترین منصوبہ جلد سریاب سے کچلاک تک میٹرو گرین بس سروس کی شکل اختیار کرے گا۔ پورے صوبے میں فائبر آپٹک نیٹ ورک پھیلایا جائے گا، تمام اضلاع میں منڈیاں اور اڈے فعال ہوں گے، تین ہزار اسکولوں میں دو اضافی کمروں کی تعمیر ہوگی، پانچ سو سے زائد بنیادی مراکز صحت میں ٹیلی میڈیسن سروس شروع ہوگی جس سے 85 فیصد خواتین مستفید ہوں گی، ایک ہزار سے زائد مڈل اور [illegible] کو اپ گریڈ کیے جائیں گے، دور دراز علاقوں کے لیے سولر پروگرام شروع ہوگا، تمام میونسپل کمیٹیوں کو صفائی کے آلات فراہم، 40 سے زائد یونین کونسل دفاتر تعمیر کیے اور ہر یونین کونسل میں صاف پانی کی اسکیم کا آغاز کیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بلوچستان کی بیٹیوں کے لیے یکم جولائی سے خصوصی اسکالرشپ پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست نے کبھی مذاکرات کے دروازے بند نہیں کیے لیکن دہشت گرد تنظیموں سے مذاکرات ممکن نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دنیا میں جہاں بھی کامیاب مذاکرات ہوئے وہ سیاسی جماعتوں اور آئین و قانون کو تسلیم کرنے والی قوتوں کے ساتھ ہوئے۔ اگر کوئی سیاسی قوت آئین پاکستان اور قانون کو تسلیم کرتی ہے تو حکومت اس سے مذاکرات کے لیے تیار ہے، موجودہ حکومت نے پہلی مرتبہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو اپنی جنگ سمجھ کر لڑنے کا فیصلہ کیا ہے جس سے دشمن بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک روشن مستقبل کی جانب پرواز کرچکا ہے اور دشمن قوتیں اسی سے پریشان ہیں۔ بعض بیرونی عناصر بھی دہشت گرد تنظیموں کی پشت پناہی کر رہے ہیں اور اگر ان کی سرپرستی ختم ہوجائے تو یہ تنظیمیں بہت جلد ماضی کا حصہ بن جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی تبدیل کردی ہے۔ ایک طرف دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں دوسری طرف عوامی خدمت اور گڈ گورننس کے ذریعے ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد بحال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسمبلی میں [illegible] والی کے ہمیشہ مخالف رہے ہیں اور کبھی یہ تسلیم نہیں کریں گے کہ کوئی گروہ بندوق کے زور پر ریاست سے اپنی بات منوائے۔ بلوچستان میں مکمل امن قائم ہونے تک آخری سانس تک پاکستان دشمن عناصر کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کسی پنجابی، سندھی، بلوچ یا پشتون کو نہیں بلکہ پاکستانیوں کو شہید کرتے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوم کی مشترکہ جنگ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جو اقدام اٹھا رہی ہے جو صوبے اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید ہمیشہ زندہ رہتا ہے، شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سی ٹی ڈی، اے ٹی ایف، ایس او ایف [illegible] کی تنخواہوں میں دس فیصد شہداء معاوضے میں سو فیصد جبکہ سویلین شہداء کے معاوضے میں بھی دس لاکھ روپے اضافے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر بلوچستان کا عہد کے عنوان سے نظم پیش کی جس میں دہشت گردی کے خاتمے، شہداء کے خون سے وفاداری، امن کے قیام، تعلیم کے فروغ اور پاکستان کی سربلندی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس عہد کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جدوجہد جاری رہے گی اور تاریخ گواہی دے گی کہ قوم نے اندھیروں، دہشت اور نفرت کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا اور آخرکار فتح امن اور پاکستان کی ہوگی۔

اتحادی سیاسی قیادت کی مسلسل رہنمائی اور تعاون کے مثبت اثرات مرتب ہوئے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کا سفر مزید تیز کیا جائیگا، صدر زرداری، بلاول اور شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اتحادی سیاسی قیادت کی جانب سے مسلسل رہنمائی اور تعاون کے مثبت اثرات صوبے کی ترقیاتی حکمت عملی اور عوامی فلاحی منصوبوں پر مرتب ہوئے ہیں۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور تعاون کے ذریعے پاکستان بالخصوص بلوچستان میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کے سفر کو مزید تیز کیا جائے گا۔ اتوار کو بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف اور وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اتحادی سیاسی قیادت کی جانب سے مسلسل رہنمائی اور تعاون کے مثبت اثرات صوبے کی ترقیاتی حکمت عملی اور عوامی فلاحی منصوبوں پر مرتب ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور تعاون کے ذریعے پاکستان بالخصوص بلوچستان میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کے سفر کو مزید تیز کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سیاسی قیادت کی مشترکہ کاوشیں ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے اور عوامی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔

وزیر اعلیٰ سے قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار کے چیئرمین سینیٹر عبدالقادر کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار کے چیئرمین سینیٹر محمد عبدالقادر نے کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سابق چیئرمین سینیٹ و رکن بلوچستان اسمبلی میر صادق سنجرانی، صوبائی وزراء نوابزادہ طارق مگسی، میر ضیاء لانگو، آغا عمر احمد زئی اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران ملک اور بلوچستان کی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی کاموں سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بینظیر بھٹو شہید جمہوریت، برداشت اور عوامی خدمت کی عظیم علامت تھیں، سرفراز بگٹی

انہوں نے پوری زندگی عوامی حقوق کیلئے جدوجہد کی، ملکی تاریخ میں ان کا نام سنہری حروف میں لکھا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو جمہوریت، برداشت اور عوامی خدمت کی عظیم علامت تھیں، ان کی جدوجہد اور قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منظوری کے موقع پر بلوچستان اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اپنی تقریر کا آغاز شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو ان کی سالگرہ کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو جمہوریت، برداشت اور عوامی خدمت کی عظیم علامت تھیں جنہوں نے پوری زندگی ملک میں جمہوری اقدار کے فروغ اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے وقف کردی تھی۔ محترمہ بینظیر بھٹو کی جدوجہد اور قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کا نام پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی خدمات نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا میں جمہوریت کے استحکام کے لیے ایک روشن مثال ہیں۔ ان کی سیاسی بصیرت، جرأت مندانہ قیادت اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کی کاوشیں آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔

بلوچستان اسمبلی، وزیر اعلیٰ کے قریبی کارکن رستم بگٹی کے والد کی شہادت پر تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اتوار کو ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے قریبی کارکن رستم بگٹی کے والد کے قتل پر ایوان میں تعزیت و فاتحہ خوانی کی گئی۔ اسمبلی کی کارروائی شروع ہوئی تو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایوان کو آگاہ کیا کہ رستم بگٹی کے والد کو آج صبح سوئی میں شہید کردیا گیا جس پر بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ ایوان میں موجود اراکین نے شہید کے لیے فاتحہ خوانی کی اور لواحقین کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ بعد ازاں اجلاس دوبارہ شروع کردیا گیا۔

سوئی، وزیر اعلیٰ بگٹی کے قریبی ساتھی کا والد قتل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ا[یف] سی گراؤنڈ کے قریب نامعلوم افراد موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو ہلاک کردیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری کے موقع پر پہنچ کر لاش کو گھیرے میں لے کر اسے ہسپتال منتقل کرایا جہاں اس کی شناخت منسٹر بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے قریبی ساتھی رستم بگٹی کے والد کی حیثیت سے ہوئی ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 22 JUN 2026 Page No. 2

باپ محبت اور قربانی کا عظیم استعارہ، اولاد کیلئے ہر آسائش قربان کر دیتا ہے، سرفراز بگٹی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 22 JUN 2026

عوام دوست بجٹ
2026-27

خوشحال بلوچستان ۔۔۔ عزم عالیشان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں

1089

شکیل قادر خان
چیف سیکرٹری بلوچستان

میر شعیب نوشیروانی
وزیر خزانہ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

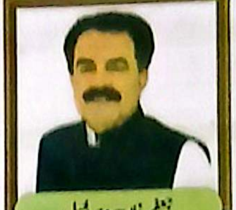

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

بلوچستان بجٹ 2026-27

ترقی، مالی نظم و ضبط اور عوامی خوشحالی کی جانب ایک مضبوط پیش رفت

BUDGET AT A GLANCE 2016-27

(Rs in Million)

Particulars	Budget Estimates 2025-26	Revised Estimates 2025-26	Budget Estimates 2016-27
A. REVENUE RECEIPTS	932,059,486	876,423,653	1,019,033,081
RECEIPTS FROM FEDERAL GOVERNMENT	801,665,848	786,210,343	834,446,887
Divisible Pool	713,621,874	713,621,874	771,390,034
Straight Transfers	29,543,974	22,297,199	23,741,440
Non-Development Grants	18,000,000	13,000,000	5,000,000
Development Grants	40,500,000	37,291,270	34,315,353
PROVINCIAL OWN RECEIPTS	124,879,288	82,468,201	170,093,266
Provincial Tax Receipts	55,843,894	48,734,091	72,410,000
Provincial Non Tax Receipts	44,435,394	33,366,421	63,683,266
Provincial Non Tax Receipts (Lease Extension Bonus)	24,600,000	367,688	34,000,000
FOREIGN PROJECT ASSISTANCE (FPA) - GRANTS	5,514,350	7,745,109	14,492,918
B. CAPITAL RECEIPTS	66,013,277	10,301,741	85,284,308
Recoveries of Loans, Advances/Investments	33,736,277	32,200	38,750,806
Foreign Project Assistance - Loan	32,277,000	10,269,541	16,533,502
Projects Financing	0.000	0.000	30,000,000
C. STATE TRADING - FOOD	4,205,401	0.000	0.000
State Trading (Revenue & Capital)	4,205,401	0.000	0.000
TOTAL (A+B+C)	1,002,278,163	886,725,394	1,104,317,389
Cash Carry Over (Projects under Federal Grants)	26,000,000		30,610,000
Total Receipts & Cash Carry Over	1,028,278,163		1,134,927,389

Particulars	Budget Estimates 2025-26	Revised Estimates 2025-26	Budget Estimates 2026-27
D. CURRENT REVENUE EXPENDITURE	614,156,765	607,633,859	771,426,719
General Public Service	155,148,706	132,865,820	270,531,502
Public Order and Safety Affairs	113,300,275	98,559,021	107,992,025
Economic Affairs	65,938,854	92,841,789	81,852,604
Environment Protection	862,087	600,156	1,048,262
Housing and Community Amenities	54,504,283	52,160,000	55,037,767
Health	59,733,694	65,730,333	74,991,904
Recreational, Culture and Religion	8,282,649	10,508,319	8,548,002
Education Affairs and Services	137,547,034	128,152,580	157,288,592
Social Protection	18,780,183	29,106,332	15,135,930
E. CAPITAL EXPENDITURE - NON FOOD	22,533,864	22,326,811	22,617,116
Loans and Advances:	9,533,864	9,261,811	9,317,116
Principal Repayment of Debt	9,522,864	9,261,811	9,317,116
Investments	13,000,000	13,065,000	13,300,000
Pension & Others	13,000,000	13,065,000	13,300,000
F. STATE TRADING - FOOD	3,196,500	0.000	3,765,000
State Trading (Food)	3,196,500	000	3,765,000
TOTAL NON DEVELOPMENT EXPENDITURE	638,876,129	629,959,670	797,808,835
G. DEVELOPMENT EXPENDITURE	336,576,045	353,601,083	291,550,183
Public Sector Development Program	249,450,250	287,321,174	[illegible]
Foreign Project Assistance	30,148,808	17,924,473	40,383,000
Federal Funded Projects (outside PSDP)	56,976,887	47,355,600	[illegible]
TOTAL (D+E+F+G)	976,452,174	983,560,733	1,089,359,033
SURPLUS / (DEFICIT)	51,834,990		[illegible]

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
Bullet No 1
Daily: روزنامہ جنگ کوئٹہ
Dated 3
JANG QUETTA

جو کہا، وہ کر دکھایا

تعلیم اور روشن مستقبل

- کل 15,370 اسکولوں میں سے 15,000 فعال
- 3,200 سے زائد اسکولوں کی بحالی
- 720,000 نئے طلباء کا داخلہ
- 14,000 اساتذہ کی مکمل شفاف بھرتی
- آؤٹ آف اسکول بچوں میں 14% کمی
- ڈراپ آؤٹ شرح میں 5% کمی
- تعلیم ادھوری چھوڑنے والوں کی شرح میں 11% کمی
- یوتھ لٹریسی کی شرح 49% سے بڑھ کر 60%

صحت عامہ میں انقلاب

- شعبہ صحت میں 2,800 سے زائد اسٹاف کی بھرتی
- 4,519 ڈاکٹروں کی ترقی
- 164 بی ایچ یوز (BHUs) کی فعالیت
- کوئٹہ میں نئے ٹراما سنٹر کا آغاز
- او پی ڈی میں 10 لاکھ مریضوں کا اضافہ
- سیٹلائٹ ٹیلی میڈیسن کا آغاز
- سرکاری فارمیسیز کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن
- کینسر انسٹیٹیوٹ، کارڈیو (BICVD) اور نیورو سرجری انسٹیٹیوٹ افتتاح کیلئے تیار
- عام ادویات کی فراہمی کی شرح 89% جبکہ ایمرجنسی ادویات کی فراہمی 94% تک
- زچہ و بچہ سینٹرز میں دستیاب سہولیات کی شرح میں 4% سے 83% تک اضافہ
- ویکسینیشن کی شرح میں 38% سے بڑھ کر 56% سے زائد اضافہ
- نومبر 2024 سے صوبے میں پولیو کا کوئی نیا کیس نہیں

گورننس اور شفافیت

- سرکاری دفاتر میں حاضری کی شرح 45% سے بڑھ کر 82% ریکارڈ
- صحت مراکز میں حاضری کی شرح 80% سے زائد
- کسی بھی فائل پر فیصلہ، اب 92 دن کی بجائے اوسطاً 13 دن میں
- ترقیاتی اسکیموں پر 100% فنڈز کا شفاف استعمال
- 6,000 سے زائد ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل

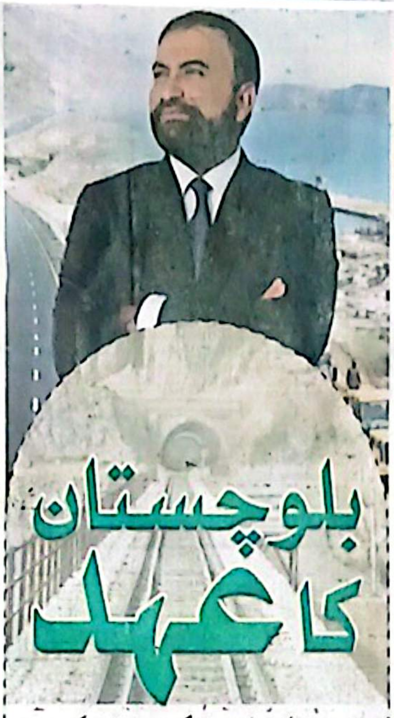

سنو اے خاک بلوچستان! گواہ رہنا آج کی رات
ہم اپنے خون سے لکھتے ہیں امن کی ایک نئی بات

جنہوں نے ماؤں سے بیٹے چھینے، جنہوں نے گھر ویران کیے
جنہوں نے نفرت کے موسم بوئے، جنہوں نے خواب پریشان کیے

ہم ان کو یہ پیغام دیتے ہیں، سن لیں وہ پہاڑوں کے پار
نہ یہ دھرتی جھکنے والی ہے، نہ یہ پرچم ہوگا شرمسار

تم خوف کے سوداگر ٹھہرے، ہم امید کے رکھوالے ہیں
تم نفرت کے اندھیرے ہو، ہم امن کے اجالے ہیں

تم جتنی آگ لگاؤ گے، ہم اتنے گلزار اگائیں گے
تم جتنے اسکول جلاؤ گے، ہم اتنے تعلیم گھر بنائیں گے

تم گولی سے جو جیتو گے، وہ جیت ہمیشہ ہارے گی
کیونکہ قوموں کی تقدیر آخر قلم کی نوک سنوارے گی

یہ دھرتی نوابوں کی بھی ہے، مزدوروں اور کسانوں کی بھی
یہ بلوچوں کی، پشتونوں کی، پنجابی کی ہر ماں کے ارمانوں کی بھی

ہم عہد کرتے ہیں اس ایوان میں،

ہم شہیدوں کے مقدس خون کی قسم کھاتے ہیں
ہم بیواؤں کی آہوں اور سسکیوں کی قسم کھاتے ہیں

ہم ماؤں کے مقدس آنسوؤں کی قسم کھاتے ہیں
ہم بوڑھے باپ کی بے بسی اور خاموش دکھوں کی قسم کھاتے ہیں

دہشت گردوں کے شکست تک سکون نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں اور
جب تاریخ لکھی جائے گی آنے والی نسلوں کے لیے تو لکھا جائے گا:

کہ ایک قوم ڈٹی رہی تھی اندھیروں کے مقابلے میں
کہ ایک قوم کھڑی رہی تھی دہشت کے زلزلوں کے مقابلے میں

اور آخر کار جیت امن کی ہوئی تھی
اور آخر کار جیت پاکستان کی ہوئی تھی

جو ٹھانا ہے، وہ کر کے دکھائیں گے

جدید انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹلائزیشن

- کوئٹہ میں Peoples Train کا بہت جلد آغاز
- ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ کے لئے پورے صوبے میں فائبر آپٹک (Fiber Optic) کا جدید نظام
- تمام اضلاع میں جدید منڈیوں اور ٹرانسپورٹ اڈوں کے قیام کا منصوبہ
- دوردراز کے علاقوں کی بجلی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے سولر گرڈز کی تنصیب کا پروگرام

تعلیم کا وسیع تر فروغ

- ایک کمروں پر مشتمل 3,000 اسکولوں میں 2،2 کمروں کی تعمیر کا منصوبہ
- 1,000 سے زائد مڈل اور ہائی اسکولوں کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ
- بلوچستان کی بیٹیوں کیلئے اعلیٰ تعلیم کی خصوصی اسکالرشپ اسکیم، یکم جولائی سے آغاز

صحت اور بلدیاتی سہولیات ہر دہلیز پر

- 500 سے زائد BHUs میں ٹیلی میڈیسن کے ذریعے علاج کا جلد آغاز، 85% خواتین گھر بیٹھے مستفید ہوں گی
- تمام میونسپل کمیٹیوں کو صفائی ستھرائی کے لیے جدید مشینری کی فراہمی کا منصوبہ
- 400 سے زائد یونین کونسلوں کے نئے دفاتر کے قیام کا منصوبہ
- صوبے کی ہر یونین کونسل میں صاف پانی اسکیم کا جلد آغاز

دہشت گردی کے خاتمے، امن وامان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات

جب آنکھوں میں ارمان لیا
منزل کو اپنا مان لیا
پھر مشکل اور آسان ہے کیا؟
جب ٹھان لیا بس ٹھان لیا

محکمہ تعلقات عامہ - حکومت بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 22 JUN 2026 Page No. 4

عوام کی فلاح وبہبود کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہے ہیں، نور محمد دمڑ

عوام دوستی اور کارکردگی کو دیکھ کر ہمارے کارواں میں شامل ہو رہے ہیں، [illegible]

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کے فلاح و بہبود کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع ہرنائی و زیارت میں عوام کی بلا امتیاز رنگ و نسل عوامی خدمت کر رہے ہیں ہرنائی کی دو اہم قومی شاہراہوں کو وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کیا گیا جلد قابل ورک آرڈر ہونے کے بعد ٹینڈر ہو کر کام کا آغاز ہوگا۔ ضلع ہرنائی کے لیے صوبائی بجٹ میں پینے کے صاف پانی سمیت دیگر مختلف ترقیاتی منصوبے منظور کروائے گئے ہیں اور سینکڑوں نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا گیا ہے ہمارے کارکردگی کو دیکھ کر حلقہ انتخاب سے عوام جوق در جوق ہمارے کارواں میں شامل ہو رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہرنائی شاہرگ کوسٹ سے نئے شامل ہونے والوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجتماع سے ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین حاجی [illegible] محمد دمڑ، ضلع زیارت کے ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین صبیب اللہ پانیزئی، سید عارف شاہ و دیگر نے بھی خطاب کیا تقریب میں ممتاز قبائلی رہنما سید ملک [illegible] شاہ، یوسی چیئرمین شاہ اللہ خان، سید گوہر جاموٹ، مسلم لیگ (ن) کے ضلعی صدر ملک مٹھان ترین، سردار [illegible] دمڑ، [illegible] احمد کاکڑ، عرفان دمڑ پی ایس [illegible] کاکڑ بھی شریک تھے اس موقع پر ہرنائی شاہرگ کوسٹ سے عوامی نیشنل پارٹی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے منتخب کونسلرز

عہدیداران اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے [illegible] کر حاجی نور محمد خان دمڑ کے قیادت سے [illegible] ہو کر مسلم لیگ ن اور کارواں حاجی نور محمد خان دمڑ کارواں میں شامل ہو گئے منتخب کونسلر باز خان اور دیگر کارکنان کی بڑی تعداد نے شمولیت کا اعلان کیا۔

MASHRIQ QUETTA

شہید بے نظیر بھٹو کی عوامی جدوجہد ناقابل فراموش ہے، فیصل جمالی

شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی خدمات تاریخ کا روشن باب ہیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے سابق وزیر اعظم شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کو ان کی 73 ویں سالگرہ کے موقع پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی خدمات تاریخ کا روشن باب اور عوامی حقوق کیلئے ان کی جدوجہد ناقابل فراموش ہیں محترمہ بینظیر بھٹو نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کے حقوق، جمہوریت کے استحکام اور ملک کی سربلندی کیلئے .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

وقف کر رکھی تھی انہوں نے کہا کہ دختر مشرق شہید محترمہ بینظیر بھٹو 21 جون 1953 کو سابق وزیر اعظم اور بانی پاکستان پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کے گھر پیدا ہوئیں جنہوں نے اپنی سیاسی بصیرت، جرات اور عوامی خدمت کے جذبے کے باعث ملکی و بین الاقوامی سطح پر منفرد مقام حاصل کیا عوامی مقبولیت کے باعث وہ دو مرتبہ پاکستان کی وزیر اعظم منتخب ہوئیں اور اسلامی دنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم ہونے کا اعزاز بھی حاصل کیا، صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو نے جمہوریت کی بحالی، عوامی حقوق کے تحفظ اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے بے مثال خدمات سرانجام دیں جنہیں ہم کبھی بھول نہیں سکتے۔

Baakhabar Quetta

محرم الحرام کے موقع پر — **بخت محمد کاکڑ**

تمام طبقات مذہبی ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں

حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی رہتی دنیا تک حق، انصاف، سچائی اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کی لازوال مثال ہے، وزیر صحت بلوچستان

حکومت محرم الحرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنے [illegible] سہولیات فراہم کرنے اور [illegible] کے لیے تمام [illegible] کے ساتھ [illegible] رابطے میں ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ محرم الحرام ہمیں صبر، برداشت، ایثار، امن، محبت، اخوت اور بھائی چارے کا عظیم درس دیتا ہے۔ یہ مقدس مہینہ امت مسلمہ کو اتحاد، باہمی احترام اور دینی و قومی اقدار پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتا ہے۔ حضرت امام حسینؓ اور شہدائے کربلا کی عظیم قربانی رہتی دنیا تک حق، انصاف، سچائی اور ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کی لازوال مثال ہے۔ اپنے بیان میں وزیر صحت بلوچستان نے کہا کہ محرم الحرام کے موقع پر معاشرے کے تمام طبقات پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مذہبی ہم آہنگی، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور ہر ایسے عمل سے گریز کریں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 22 JUN 2026 Page No. 5

بلوچستان اسمبلی نے 1189 ارب روپے کے بجٹ کی منظوری دیدی

غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 797 ارب 80 کروڑ سے زائد اور ترقیاتی اخراجات کی مد میں 291 ارب کے مطالبات زر منظور، کوئی کٹوتی پیش نہیں کی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے آئندہ مالی سال 2026-27 کے بلوچستان کے 1189 ارب روپے کے بجٹ کی منظوری دیدی۔ ایوان نے غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 797 ارب 80 کروڑ 88 لاکھ روپے مالیت کے 53 اور ترقیاتی اخراجات کی مد میں 291 ارب مالیت کے 45 مطالبات زر کی منظوری دی، کٹوتی کی کوئی تحریک پیش نہیں کی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اتوار کو 40 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب احمد نوشیروانی نے آئندہ مالی سال 2026-27 کے بجٹ کے مطالبات زر پیش کیے غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے اسٹیٹ ٹریڈنگ کی مد میں 88 کروڑ 60 لاکھ، کوئٹہ انویسٹمنٹ کے لئے 12 ارب 0 4 کروڑ، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ 6 ارب 53 کروڑ 35 لاکھ 4 ہزار 930 روپے، ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ 3 ارب 31 کروڑ 61 لاکھ 86 ہزار روپے، ایس اینڈ جی اے ڈی ریٹائرمنٹ بینیفٹس 1 کھرب 12 ارب 0 8 کروڑ 87 لاکھ 53 ہزار 965، ایڈمنسٹریشن آف جسٹس 5 ارب 54 کروڑ 74 لاکھ 71، پولیس اینڈ بلوچستان کانسٹیبلری 87 ارب 18 کروڑ 15 لاکھ 50 ہزار، جیل وغیرہ بند مقامات 2 ارب 80 کروڑ 32 لاکھ 86 ہزار روپے، کیمونیکیشن ورکس فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ 19 ارب 90 کروڑ 51 لاکھ 84 ہزار 400، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ 12 ارب 47 کروڑ 87 لاکھ 53 ہزار 200، کالج ہائیر ایجوکیشن اینڈ ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ 28 ارب 71 کروڑ 70 لاکھ 26 ہزار 889، مطالبات زر نمبر 12 کلچر ٹورازم اینڈ آرکائیو ڈیپارٹمنٹ 1 ارب 81 کروڑ 11 لاکھ 23 ہزار 880، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ 86 ارب 77 کروڑ 25 لاکھ 72 ہزار 540، پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ 2 ارب 38 کروڑ 56 لاکھ 30 ہزار، لیبر اینڈ مین پاور ڈیپارٹمنٹ 5 ارب 53 کروڑ 66 لاکھ 12 ہزار 326، اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز ڈیپارٹمنٹ 2 ارب 62 کروڑ 96 لاکھ 76 ہزار 304، سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ڈیپارٹمنٹ 6 ارب 39 کروڑ 47 لاکھ 2 ہزار 800، پی ڈی ایم اے 5 ارب 70 کروڑ 46 لاکھ 23 ہزار، محکمہ مذہبی امور 1 ارب 71 کروڑ 84 لاکھ 84 ہزار روپے، کوآپریٹیو ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 1 ارب 31 کروڑ 80 لاکھ 38 ہزار، محکمہ زراعت امداد باہمی 19 ارب 20 کروڑ 15 لاکھ 7 ہزار 220، لینڈ ریونیو 65 کروڑ 85 لاکھ 34 ہزار، لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 8 ارب 1 کروڑ 69 لاکھ 57 ہزار، محکمہ جنگلات و جنگلی حیات 3 ارب 76 کروڑ 48 لاکھ 46 ہزار، فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 2 ارب 27 کروڑ 47 لاکھ 18 ہزار، محکمہ ایریگیشن 5 ارب 79 کروڑ 33 لاکھ 61 ہزار 92، محکمہ لوکل گورنمنٹ 41 ارب 38 کروڑ 81 لاکھ 76 ہزار، انڈسٹریز اینڈ کامرس 4 ارب 76 کروڑ 79 لاکھ 180، مائنز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ 4 ارب 73 کروڑ 1 لاکھ 72 ہزار 510، قرضہ اینڈ مسعد ادائی 8 ارب روپے، ریکلیمیشن 1 ارب 19 کروڑ 13 لاکھ 23 ہزار، ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ 1 ارب 29 کروڑ 9 8 لاکھ 46 ہزار 130، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ 35 ارب 7 کروڑ 64 لاکھ 70 ہزار 602، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سپیل سیکشن 150 ارب 1 5

کروڑ 68 لاکھ 37 ہزار 600 روپے، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کمپلیکس سیکشن 29 ارب 2 7 کروڑ 51 لاکھ 36 ہزار 700 روپے، محکمہ قانون و پارلیمانی امور 1 ارب 64 کروڑ 35 لاکھ 72 ہزار 680، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 7 5 کروڑ 94 لاکھ 63 ہزار 970، زرعی ڈیپارٹمنٹ 4 ارب 61 کروڑ 45 لاکھ 9 ہزار، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ 1 ارب 41 کروڑ 74 لاکھ 78 ہزار 700، کلائمیٹ چینج اینڈ انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ 1 ارب، 4 کروڑ 83 لاکھ 82 ہزار 390، صوبائی اسمبلی 8 ارب 84 کروڑ 79 لاکھ 39 ہزار، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ 2 ارب 48 کروڑ 66 لاکھ 91 ہزار، ہوم ڈیپارٹمنٹ 7 ارب 6 کروڑ 68 لاکھ 5 ہزار 450، بورڈ آف ریونیو 8 ارب 15 کروڑ 69 لاکھ 80 ہزار 300، محکمہ خزانہ 30 ارب 28 کروڑ 5 لاکھ 65 ہزار 68 روپے، اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 62 کروڑ 90 لاکھ 80 ہزار، محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات 2 ارب 88 کروڑ 55 لاکھ 30 ہزار 192، محکمہ اطلاعات 1 ارب 68 کروڑ 89 لاکھ 29 ہزار 220، انٹر پراونشل کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ 11 کروڑ 16 لاکھ 50 ہزار، وزیر اعلیٰ معائنہ ٹیم 41 کروڑ 86 لاکھ 69 ہزار، گورنر سیکرٹریٹ 12 کروڑ 29 لاکھ 96 ہزار، بین المذاہب ہم آہنگی ڈیپارٹمنٹ ایک ارب 57 کروڑ، 48 لاکھ 76 ہزار 100، متفرق اخراجات 95 ارب 50 کروڑ ترقیاتی اخراجات کی مد میں محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ 17 کروڑ 63 لاکھ 90 ہزار، ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ 6 کروڑ 1 لاکھ 78 ہزار، کیمونیکیشن ورکس فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ 27 ارب 6 کروڑ 24 لاکھ 25 ہزار، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ 7 ارب 61 کروڑ 25 لاکھ 10 ہزار، کالج ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن 2 ارب 32 کروڑ 94 لاکھ 30 ہزار، محکمہ صحت 6 ارب 21 کروڑ 98 لاکھ 50 ہزار، پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ 3 کروڑ 43 لاکھ 35 ہزار، لیبر اینڈ مین پاور ڈیپارٹمنٹ 5 کروڑ 82 لاکھ 84 ہزار، سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز ڈیپارٹمنٹ 64 کروڑ 63 لاکھ، 45 ہزار روپے، سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ 2 3 کروڑ 93 لاکھ 62 ہزار، پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی 1 ارب 72 کروڑ 52 لاکھ 54 ہزار، محکمہ مذہبی امور 3 کروڑ 41 لاکھ 49 ہزار، کوآپریٹیو ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 90 لاکھ روپے، ایگریکلچر کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ 4 ارب 45 کروڑ 13 لاکھ 44 ہزار، لائیو اسٹاک ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 1 ارب 2 کروڑ 40 لاکھ 53 ہزار، فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف 97 کروڑ 77 لاکھ 43

ہزار، فشریز اینڈ کوسٹل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 4 3 کروڑ 59 لاکھ 37 ہزار، ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ 12 ارب 75 کروڑ 66 لاکھ 44 ہزار، لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ 8 ارب 9 4 کروڑ 5 لاکھ 51 ہزار، انڈسٹریز اینڈ کامرس 4 ارب 25 کروڑ 9 لاکھ 7 ہزار، مائنز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 14 کروڑ 48 لاکھ 15 ہزار، پراسیکیوشن 24 کروڑ 31 لاکھ 67 ہزار، ٹرانسپورٹ ایک ارب 45 کروڑ 59 لاکھ 41 ہزار، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ 11 ارب 45 کروڑ 55 لاکھ 17 ہزار، کلچر ٹورازم اینڈ آرکائیو 28 کروڑ 50 لاکھ 8 ہزار، محکمہ قانون و پارلیمانی امور 4 کروڑ 91 لاکھ، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 7 کروڑ 73 لاکھ 33 ہزار روپے، زرعی ڈیپارٹمنٹ 5 ارب 38 کروڑ 33 لاکھ 3 ہزار، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی 15 ارب 94 کروڑ 37 لاکھ 42 ہزار، کلائمیٹ چینج اینڈ انوائرمنٹ 6 کروڑ 22 لاکھ 45 ہزار، اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 7 ارب 56 کروڑ 40 لاکھ 60 ہزار، ہوم ڈیپارٹمنٹ 11 ارب 67 کروڑ 29 لاکھ 14 ہزار، بورڈ آف ریونیو 2 ارب 83 کروڑ 10 لاکھ 32 ہزار، فنانس ڈیپارٹمنٹ 1 کروڑ 57 لاکھ 62 ہزار، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ 11 ارب 60 کروڑ 66 لاکھ 19 ہزار، انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ 2 کروڑ 94 لاکھ 79 ہزار، بین المذاہب ہم آہنگی 66 کروڑ 33 لاکھ 30 ہزار، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ سیکٹرز 8 ارب 6 1 کروڑ 89 لاکھ 43 ہزار، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی 14 کروڑ 60 لاکھ 33 ہزار، بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی 20 کروڑ 87 لاکھ 29 ہزار، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی 88 کروڑ 50 لاکھ، ویمن ایمپاورمنٹ ڈیپارٹمنٹ 16 ارب 18 کروڑ 67 لاکھ 54 ہزار، بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو 32 ارب 92 کروڑ 97 لاکھ 69، فارن فنڈڈ پروجیکٹ 40 ارب 38 کروڑ 36 لاکھ، اور فیڈرل فنڈ 44 کے لئے ارب 55 کروڑ 72 لاکھ 97 ہزار 400 روپے کے مطالبات زر پیش کیے جن کی ایوان نے منظوری دی۔ جس کے بعد اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 22 JUN 2026 Page No. 6

گرینڈ الائنس کا احتجاج

محکمہ تعلیم نے مجموعی طور پر 32 اساتذہ و ملازمین معطل، انکوائری کا حکم

[illegible] مختلف اضلاع سے محکمانہ انکوائری شروع کرنے کے احکامات جاری کر دیے گئے

[illegible]

کے مختلف اداروں سے ہے ان کے خلاف مزید محکمانہ انکوائری بھی شروع کرنے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے مطابق بلوچستان [illegible] کی کال پر اسکول بند کرانے اور تدریسی سرگرمیاں متاثر کرنے کے الزام میں ضلع [illegible] کے [illegible] 10 [illegible] منتقل کر دیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق گورنمنٹ [illegible] ہائی اسکول [illegible] بند کرانے اور تدریسی عمل میں خلل ڈالنے کے الزام میں [illegible] پرنسپل سمیت 10 [illegible] 90 [illegible] کے لیے منتقل کیا گیا ہے جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر [illegible] کو اس معاملے کا انکوائری افسر مقرر کر دیا گیا۔ محکمہ تعلیم نے اعلامیے میں موقف اختیار کیا کہ احتجاج میں شرکت اور تعلیمی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنا سرکاری ملازمین کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی ہے، اس لیے متعلقہ ملازمین کے خلاف کارروائی کی گئی۔ محکمہ تعلیم بلوچستان کے مطابق حالیہ کارروائیوں کے بعد صوبے میں احتجاجی اساتذہ اور ملازمین کے خلاف کارروائی کے تحت منتقل کیے گئے ملازمین کی مجموعی تعداد 32 ہو گئی۔

مذہبی امور کا محکمہ ختم، ملازمین کی خدمات [illegible] کے سپرد

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 JUN 2026

Page No. 7

وفاق و بلوچستان کے درمیان خلیج کم کرنے کا واحد راستہ اعتماد سازی ہے، مولانا عبدالواسع

عوامی مسائل کا واحد حل آئینی و جمہوری جدوجہد میں مضمر ہے

INTEKHAB QUETTA

ترقیاتی فنڈز منتخب نمائندوں کی بجائے ڈپٹی کمشنر کیلئے مختص کرنا ناقابل قبول ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 JUN 2026 Page No. 8

پنجگور فورسز کا خفیہ اطلاع پر کامیاب آپریشن، 3 دہشتگرد ہلاک

بھاری مقدار میں منشیات بھی برآمد، آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز اور فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں میں شدید فائرنگ کا تبادلہ

ہلاک ہونیوالے مختلف تخریبی سرگرمیوں میں ملوث تھے، علاقے میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن کا سلسلہ تاحال جاری، آئی ایس پی آر

پنجگور (این این آئی) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں سیکورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات پر ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے "فتنہ الہندوستان" سے تعلق رکھنے والے تین مبینہ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، جبکہ آپریشن کے دوران بھاری مقدار میں منشیات بھی برآمد کرلی گئی ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز کو علاقے میں کالعدم عناصر کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع موصول .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئی تھی، جس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے مشتبہ مقام کا محاصرہ کیا گیا۔ کارروائی کے دوران فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں تینوں دہشت گرد مارے گئے۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے عناصر مبینہ طور پر علاقے میں امن و امان کو خراب کرنے، عوام میں خوف و ہراس پھیلانے اور مختلف تخریبی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ کارروائی کے دوران ان کے قبضے سے برآمد ہونے والی بھاری مقدار میں منشیات اور دیگر شواہد کو تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

پی: مغوی اے ایس آئی کی لاش برآمد

کوئٹہ (ٹی رپورٹر) پی کے علاقے سے اغواء ہونے والے اے ایس آئی کی 3 دن بعد لاش برآمد کرلی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ چند روز قبل اے ایس آئی نہال خان کو اساور سے کہیں جاتے ہوئے نامعلوم مسلح افراد اغواء کرکے لے گئے اور ان کا موبائل بند ہو گیا جس کے بعد واپڈا ... کے اہلخانہ اور رشتہ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

دار تلاش کرتے رہے لیکن کوئی معلومات نہ مل سکیں گزشتہ روز پی ایئرپورٹ روڈ کے علاقے سے اس کی نعش ملی لاش کو ہسپتال منتقل کیا گیا

قلات: مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈاکٹر زرک ساتھی سمیت زخمی

کوئٹہ (ٹی رپورٹر) قلات کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے 2 افراد کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ جانے والے ڈاکٹر زرک اور ان کے ساتھی پر قلات کے نواحی علاقے میں فائرنگ ہوئی جس میں دونوں زخمی ہو گئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی قلات پولیس کر رہی ہے۔

سوراب: مسلح افراد کا حملہ، ایس پی ہاؤس و گاڑیاں نذر آتش

فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کر دیا

سوراب (نامہ نگار) سوراب میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے ایس پی ہاؤس کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں سرکاری گاڑیوں اور رہائشی کمروں کو آگ .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

لگا دی گئی ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے رات کے وقت ایس پی ہاؤس پر حملہ کیا جس کے دوران عمارت کے مختلف حصوں کو نقصان پہنچا جبکہ وہاں موجود سرکاری گاڑیوں اور چند کمروں کو آگ لگا دی گئی تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی علاقہ مکینوں کے مطابق رات گئے اچانک دھماکوں اور فائرنگ کی آوازیں سنائی دیتے رہیں جو وقفے وقفے سے کافی دیر تک جاری رہیں۔

سرانان، آئے روز فائرنگ کی وارداتوں کیخلاف عوام سراپا احتجاج

تھانے کے سامنے احتجاج، مظاہرین کا امن و امان کی بحالی کا مطالبہ

سرانان (آن لائن) سرانان میں مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں متعدد مقامی افراد متاثر، ملزمین بھی زخمی، واقعہ کے خلاف شہریوں میں شدید غم و غصہ، مقامی افراد کا کہنا ہے کہ علاقے میں مسلح عناصر امن و امان کیلئے ناسور بن چکے ہیں اور ان کے خلاف موثر کارروائی نہ ہونے کے باعث عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں، واقعہ کے خلاف متاثرہ افراد اور شہریوں نے سرانان تھانہ کے سامنے احتجاج شروع کر دیا، مظاہرین نے ملزمان کی فوری گرفتاری، زخمیوں کو انصاف اور علاقے میں امن و امان کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

مرکزی شاہراہ بھی بلاک کر دی ہے، مظاہرین کا کہنا ہے کہ جب تک ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی جاتی، احتجاج جاری رہے گا انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لے کر عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے دوسری جانب حاجی محمد عیسیٰ خان کاکوزئی نے سوشل میڈیا پر اپنے اکاؤنٹ سے جاری بیان میں کہا ہے کہ یہ چند لوگوں کا ٹولہ ہے جو کچھ عرصہ سے میرے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف عمل ہیں۔

خضدار، باغبانہ پولیس کی کارروائی؛ قتل کیس کے روپوش 3 ملزمان گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، باغبانہ پولیس کی کامیاب کارروائی قتل کیس کے میں روپوش تین ملزمان گرفتار، تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار وسیم ذکی کی ہدایت اور ڈی ایس پی محمد عالم بلوچ کی زیر نگرانی ایس ایچ او باغبانہ محمد ابراہیم شاہ سمیت پولیس ٹیم نے باغبانہ کے علاقے میں خفیہ اطلاع پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں مطلوب تین روپوش ملزمان علی گل، شاہنواز اور ایک خاتون ملزمہ کو گرفتار کرکے حوالات منتقل کر دیا گیا ملزمان کافی عرصے سے قانون کی گرفت سے بچ رہے تھے اور ان کے خلاف تھانہ باغبانہ میں مقدمہ درج تھا۔۔۔

پشین، آئس کریم فروش اغواء، لواحقین کا قومی شاہراہ بند کرکے احتجاج

مسلح افراد قادر کو اغواء کرکے قریبی پہاڑی علاقے کی جانب لے گئے

کوئٹہ (ٹی رپورٹر) پشین میں آئس کریم فروش کو مسلح افراد نے اغواء کر لیا، لواحقین کا قومی شاہراہ N-50 بلاک کرکے احتجاج، پولیس کے مطابق زیارت کراس کے قریب 6 موٹر سائیکل سواروں پر مسلح افراد آئس کریم فروش قادر ولد عبدالرحمان کو اغواء کرکے قریبی پہاڑی علاقے کی جانب لے گئے۔ واقعہ کے بعد مغوی کے لواحقین نے شدید احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ N-50 بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ٹریفک کی آمد و رفت معطل ہو گئی۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز کا احتجاج کرنے والوں کیساتھ مذاکرات یقین دہانی پر لواحقین نے روڈ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 JUN 2026 Page No. 8

بورڈ آفس رزلٹ برانچ کے روئیے کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) والدین نے بورڈ آفس میں رزلٹ اور رجسٹریشن برانچ کے عملے کی ناقص کارکردگی اور سائلین کو تنگ کرنے کی شکایت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کا نوٹس لیا جائے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معمولی نوعیت کے کاموں کیلئے کئی کئی روز چکر لگوائے جاتے ہیں۔ جس سے نہ صرف طلبہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ دور دراز اضلاع سے آنے والے سائلین کو اضافی سفری اخراجات بھی برداشت کرنا پڑتے ہیں انہوں نے الزام عائد کیا کہ مذکورہ برانچز میں تعینات عملے کا رویہ بھی درست نہیں سائلین سے بدتمیزی اور ہتک آمیز رویہ اختیار کیا جاتا ہے جبکہ مبینہ طور پر رشوت بھی وصول کی جاتی ہے انہوں نے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، قماربازی اور پرچی جوئے کے جابجا اڈے قائم، حکام خاموش

نوجوان نسل اس لعنت میں مبتلا ہو کر گھروں کا قیمتی سامان فروخت کرنے سمیت چوری و راہزنی کی وارداتیں بھی کرنے لگے

حکومت فوری غیرقانونی کاروبار کا تدارک، ملوث عناصر کو قانون کے شکنجے میں جکڑ کر نوجوانوں کو اس لت سے نجات دلائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں قماربازی اور پرچی جوئے کے اڈے نوجوان نسل کو تباہ کر رہے ہیں عوامی حلقوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں بروری روڈ اور سریاب سمیت دیگر علاقوں میں قائم ان اڈوں کا قلع قمع کر کے نوجوان نسل اور علاقہ مکینوں کو اس بری لعنت سے چھٹکارا دلائیں محرم الحرام کے مہینے میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں قماربازی اور پرچی سمیت غیرقانونی اقدامات کا کاروبار چل رہا ہے جس کی وجہ سے نوجوان نسل اور علاقہ مکین اس بری لعنت میں مبتلا ہو رہے ہیں کیونکہ نوجوان جوئے کی لعنت میں مبتلا ہو کر گھروں کا قیمتی سامان اور علاقے سے چوری اور راہزنی کی وارداتیں کر کے ان اڈوں میں جا کر جوا کھیل رہے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ان غیرقانونی اقدامات کی روک تھام کیلئے پولیس موثر کارروائی کرے اور اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث عناصر کو قانون کے شکنجے میں جکڑ کر نوجوانوں کو جوئے کی لت میں مبتلا ہونے سے بچائے تاکہ اس طرح کے غیرقانونی کاروبار اور اقدامات کی روک تھام ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 JUN 2026 Page No. 10

بلوچستان میں بیروزگاری ایک سنگین مسئلہ، وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں میڈیا بیوروز کی بندش پر تشویش کا اظہار، مقامی اخباری صنعت پر بھی توجہ دینے کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک حالیہ آزاد سروے کے مطابق صوبے کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان نہیں بلکہ بے روزگاری ہے کیونکہ 60 فیصد سے زائد عوام نے روزگار کے فقدان کو اپنی بنیادی پریشانی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں سمیت نجی شعبے کو مل کر بے روزگاری کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے میڈیا اداروں کی جانب سے بلوچستان میں بیورو دفاتر بند کرنے کے رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا ورکرز کو بے روزگار نہیں ہونے دیا جائے گا اور اگر ضرورت پڑی تو وہ اس معاملے پر وزیراعظم شہباز شریف سے براہ راست بات کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو چینلز بلوچستان میں اپنے دفاتر بند کرتے ہیں انہیں قومی میڈیا کہلانے کا حق نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بجٹ کی تیاری کے دوران بلوچستان کے حقوق کے تحفظ کیلئے وفاق کے سامنے مضبوط موقف اختیار کیا اور اگر صوبے کا حق تسلیم نہ کیا جاتا تو ترقیاتی منصوبوں کیلئے انتہائی محدود وسائل بچتے۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا بلوچستان کے موقف کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے میں بیروزگاری کو سب سے بڑا مسئلہ قرار دینا بالکل زمینی حقائق کے مطابق ہے۔ بلوچستان میں بیروزگاری کی شرح سب سے زیادہ ہے، یہاں میڈیا ورکرز پریشانی سے دوچار ہیں بڑے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی جانب سے اپنے بیورو آفسز کو بند کردیا گیا ہے، صحافیوں کو ملازمتوں سے فارغ کرکے افرادی قوت کو محدود کردیا گیا ہے جس سے صحافتی شعبہ متاثر ہورہا ہے حالانکہ صوبے کے بجٹ سے ان کو بڑے پیمانے پر اشتہارات بھی دیئے جاتے ہیں مگر مقامی صحافیوں کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے مقامی صحافیوں کا مسئلہ وزیراعظم کے سامنے اٹھانے کا فیصلہ خوش آئند ہے، ان سے یہ بھی توقع ہے کہ صوبے کے مقامی اخبارات کو ترجیح دیتے ہوئے ان کے اشتہارات میں اضافہ کیا جائے گا جبکہ واجبات کی ادائیگی کو بروقت یقینی بنانے کیلئے بھی پالیسی مرتب کی جائے گی تاکہ بلوچستان کے پرنٹ میڈیا کو درپیش مالی مسائل سے چھٹکارا مل سکے، اس کا فائدہ مقامی صحافیوں کو ہوگا اور مقامی اخباری صنعت کو فروغ ملے گا جو صوبے کی موثر و توانا آواز ہے۔ بلوچستان کی مقامی پرنٹ میڈیا صوبائی حکومت کے بہترین کارناموں اور بلوچستان کے مسائل کو زیادہ اجاگر کرتے ہیں۔ امید ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی اخباری صنعتی شعبے کی ترقی کیلئے کردار ادا کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 JUN 2026 Page No. 11

Boosting tourism

The federal as well as provincial government of Balochistan need to take bold steps to promote culture and tourism in the country. Balochistan being the largest province of the province has great potential to attract national and international tourists on account of having historical and beautiful tourist sites. Culture and tourism are the center of attention for local and foreign investors after the government announced a culture and tourism policy which is aimed at promoting both culture and tourism in the province.

The provincial government had established an Art and Cultural Council in Quetta with an aim to promote diverse and rich culture of the province. Besides, it had also set aside Rs 200 million to protect the centuries old heritage and civilizations of Mehrgarh, Mir Chakra's Fort, Shahi Tump-Makran Civilization, Kech valley and other archaic heritage sites. The allocation of Rs 100 million in the current Public Sector Development Programme (PSDP) for the establishment of a tourism resort at Kund Malir and upscaling of tourist spots at Shuban Valley help improve infrastructure and basic facilities to tourists. The more the government spends on tourism more and more local and foreign tourists would turn towards Balochistan.

Likewise, the approval of Balochistan Travel Agencies and Tour Operator Rule for the development and promotion of tourism in the province by the government will be a significant move. The strong traditions and cultural values are very important to the people of Balochistan and have enabled them to keep their distinctive ancient cultural identity and lifestyle with a little change to this day. The provincial government brought back 20,000 antiques from Sindh to Balochistan in fact a constructive step to enrich the state of the art museum of the province with centuries old antiques. There should be consistency in the efforts of the government for the promotion of the old heritage, history and culture of the province besides promoting tourism.

The federal and Balochistan governments can earn huge revenue without making huge investments if the sector of culture and tourism is promoted in accordance with the international standards. The promotion of tourism in Balochistan will bring huge revenue for the province and will address unemployment to a great extent. The government must improve basic infrastructure, easy access to the sites, visa issues and the security of tourists. It is hoped that the government of Balochistan will spend more on improving the condition of historical sites like the fort of Mir Chakar-e-Azam in Sibi, Mehrgarh and many other historical places.

CamScanner

ظہور بلیدی کی قیادت اور مکران کے نوجوانوں کی امیدیں

تحریر: اسلم نظر

کسی بھی سماج میں نوجوان اپنی سیاسی اور سماجی قیادت سے بڑی امیدیں وابستہ رکھتے ہیں۔ سیاسی قیادت نہ صرف ان کی رہنمائی کرتی ہے بلکہ ان کی تربیت اور شخصیت سازی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کسی بھی علاقے کی سیاسی اور سماجی قیادت وہاں کے نوجوانوں کو ایمانداری، اخلاق، حسن سلوک اور ذمہ داری جیسے اصولوں سے آراستہ کرتی ہے۔ یہ اصول کسی بھی مہذب معاشرے کے بنیادی ستون ہوتے ہیں۔ یہ ستون جتنے مضبوط ہوں گے، تو اس سماج کی اخلاقی اقدار بھی اتنی ہی مستحکم ہوں گی، جس کے نتیجے میں ایک ترقی یافتہ، باشعور، خوشحال اور پرامن معاشرہ تشکیل پائے گا۔ اسی طرح ظہور بلیدی کی قیادت پر مکران کے نوجوانوں کی بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ ظہور صاحب اپنی سیاسی بصیرت اور مثبت سوچ کے ذریعے نوجوانوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ تاکہ نوجوان نسل علم و فن سے آراستہ ہو کر اپنی قوم کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ثابت ہو سکے۔ کیونکہ کسی بھی معاشرے کی ترقی میں نوجوان نسل ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر ریڑھ کی ہڈی مضبوط ہو تو سماج کی ترقی اور خوشحالی بھی مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگی۔ بااس سلسلے میں ظہور صاحب نے کئی تعلیمی ادارے قائم کیے ہیں اور متعدد تعلیمی اداروں کو اپ گریڈ بھی کیا ہے۔ نئے بجٹ میں بھی کئی تعلیمی اداروں کے قیام اور اپ گریڈیشن بھی شامل کیے گئے ہیں۔ ان اداروں میں غریب اور پسماندہ طبقے کے بچے معیاری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور ان تعلیمی اداروں میں تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی فراہم کیے گئے ہیں تاکہ وہ لوگوں کی خدمت کرنے کے ساتھ ساتھ باعزت طریقے سے اپنا ذریعہ معاش بھی حاصل کر سکے۔ اسی طرح غلام فاروق میموریل اسپتال کا قیام بھی عمل میں لایا گیا، جہاں اہل علاقہ کو علاج و معالجہ کی معیاری سہولیات میسر ہے اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو بھی مختلف شعبوں میں ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں، جن میں ڈاکٹرز، نرسز، مالی، آیا اور ایڈمنسٹریٹرز شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، ظہور صاحب نے اپنے علاقے میں متعدد واٹر سپلائیوں کے منصوبے بھی شروع کیے ہیں تاکہ عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی میسر ہو۔ آپ نے واٹر سپلائیوں کو چلانے کے لیے ہر واٹر سپلائی میں کم از کم تین لوگوں کو ملازمتیں بھی دی ہیں۔ تاکہ اہل علاقہ کے نوجوان ایک باعزت طریقے سے اپنا ذریعہ معاش کما کر اپنے پاں پر کھڑے ہو جائیں۔ ان اقدامات سے ظہور صاحب کے علاقے کے نوجوان آپ کی فلاحی کاموں سے بہت خوش ہیں اور آئندہ کے لیے بھی بڑی امیدیں بھی رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں، میاں ظہور صاحب نے 2026-27 کے بجٹ میں زراعت سے وابستہ نوجوانوں کے لیے سولرائزیشن کا ایک جامع منصوبہ شامل کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت کھیتی باڑی اور کاشت کاری سے وابستہ کئی نوجوانوں کو شمسی فراہم کیا جائے گا یہ قدم اہل علاقہ کے لیے ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ کیونکہ شمسی، توانائی پیدا کرنے کا ایک سستا ذریعہ ہے۔ جس سے لوگوں کو بہت سارے فوائد ملیں گے۔ شمسی سستے پیسوں میں کسانوں اور کاشتکاروں کو توانائی فراہم کرتی ہے جس میں فصلیں اگانے کے لیے اخراجات بہت کم ہوں گے۔ اس سے علاقے میں سبزیاں، پھل، گندم، چاول، تربوز، کھجور اور دوسری زرعی پیداوار لوگوں کو سستے داموں میں ملیں گے۔ سستی توانائی کی بدولت کسان اپنی فصلوں سے خاطر خواہ منافع کمائیں گے۔ اس سے بیروزگاری میں بھی کمی آئے گی کیونکہ پاکستان۔ایران بارڈر بندش کی وجہ سے مکران کے اکثر نوجوان بیروزگار ہو چکے ہیں۔ جب لوگوں کو شمسی کی سہولت میسر ہوگی تو وہ اپنی زمینوں پر کاشت کاری کر کے اپنا ذریعہ معاش کما سکیں گے۔ ان کے علاوہ ظہور صاحب نے مکران کے بیشتر نوجوانوں کو پڑھنے کے لیے مالی امداد دی ہے اور ابھی بھی دے رہے ہیں۔ ایسے اقدامات ضرورت مند اور تعلیم کے شوق رکھنے والے طلبہ کے لیے نہ صرف امید کی ایک کرن ہیں، بلکہ ان کی رہنمائی اور کیریئرز بلڈنگ کے لیے مشعل راہ ہیں۔ یہ نوجوان تعلیم حاصل کر کرنے کے بعد اپنے علاقے میں علم کا شمع جلاتے رہیں گے اور لوگوں میں شعور اجاگر کر کے ایک ترقی یافتہ اور تہذیب یافتہ سماج تشکیل دیں گے۔ ان اقدامات سے لوگوں میں نہ صرف سیاسی اور سماجی شعور بیدار ہوگا بلکہ ان کی معاشی حالت بھی بہتر ہوگی۔ کیونکہ تعلیم یافتہ لوگوں کیلئے روزگار کے زیادہ مواقع پیدا ہوں گے۔ ساتھ ساتھ وہ اسٹارٹ اپ، آئی ٹی اور انٹرپرینیورشپ کے میدان میں کام کر کے اپنا ذریعہ معاش کما سکیں گے۔ چنانچہ ظہور صاحب کی قیادت میں ایک پڑھا لکھا باشعور اور خوشحال معاشرہ تشکیل پائے گا۔ اسی طرح حال ہی میں ظہور صاحب نوجوانوں کو فن و ہنر سکھانے کے لیے ٹیکنیکل اور ووکیشنل اداروں کے قیام کے لیے ایک منصوبہ پر کام کر رہے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت مکران کے نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھائے جائیں گے تاکہ ان کے لیے ملک اور بیرون ملک میں روزگار زیادہ سے زیادہ کے مواقع پیدا ہوں۔ جن میں کمپیوٹر کورسز، الیکٹریشن کا کام موبائل بنانے، گھڑی کی مرمت، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے بنانے کے ہنر سکھائیں گے۔ ایسے ہنرمند نوجوان معاشی طور پر خودمختار ہو کر ایک عظیم عظمت والی زندگی گزاریں گے۔